کے خطوط کو مسکرا کر خوفناک بنا لیا جائے اور کانٹ کا نظریہ کہ ہنسی توقع کے پیدا ہونے اور پھر اچانک ختم ہوجانے سے نمودار ہوتی ہے اس ہاتھ کی طرح ہے جو کسی شے کو تھامنے کے لئے بڑھے اور پھر دیکھے کہ وہ شے وہاں نہیں ہے - دیکھا جائے تو سرکس کا مسخرہ بھی ان دونوں طریقوں ہی سے سامعین کو ہنسانے میں کامیاب ہوتا ہے - وہ پہلے تو اپنے چہرے پر سفید اور سرخ رنگ مل کر اور ایک بیہودہ سا لباس پہن کر آتا ہے اور پھر جب کوئی شہ زور کسی وزنی شے کو اٹھانے کا مظاہرہ کرچکا ہے تو یہ مسخرہ بڑے اہتمام سے اسی شے کو اٹھانے کے لئے آگے بڑھتا ہے اور پھر اچانک اسے ہاتھ لگا کر پیچھے ہٹ آتا ہے اور لوگ مارے ہنسی کے بے حال ہوجاتے ہیں -

بیسویں صدی کے آغاز سے قبل مزاح کے مسئلے پر جن اور مفکرین نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا ان میں ہربرٹ سپنسر (Herbert Spencer) جوزف ایڈیسن (Joseph Addison) الیگزینڈر بین (Alexander Bain) اور پروفیسر لپس (Lipps) کے نام خاصے اہم ہیں لیکن دراصل اس طویل دور میں مذکورہ بالا دو نظریے ہی ایسے تھے جو دو مختلف اسالیب فکر کے طور پر قائم ہوئے اور مفکرین کے مابین بحث وتمحیص کا موجب بنے -

بحث وتمحیص کا یہ سلسلہ نہ جانے کتنا عرصہ جاری رہتا